بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج کے لئے بکرے کی اوجھڑی کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بکرے کی اوجھڑی معدے کے مرض کے لئے بطور علاج استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب

جانور کی اوجھڑی کھانا، مکروہ تحریمی و ناجائز ہے، معدے کے مرض کے لیے جائز و حلال طریقے سے بھی علاج موجود ہیں، ان میں سے کوئی طریقہ اختیار کیا جائے، اس کے لیے اوجھڑی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "(17) دُبر یعنی پاخانے کا مقام **(18) کرش یعنی اوجھڑی** (19) امعاء یعنی آنتیں **بھی اس حکمِ کراہت میں داخل ہیں (یعنی مکروہ تحریمی و ناجائز ہیں)**، بیشک دُبر فرج وذکر سے اور کرش وامعاء مثانہ سے اگر خباثت میں زائد نہیں تو کسی طرح کم بھی نہیں، فرج وذکر اگر گزرگاہ بول ومنی ہیں دُبر گزرگاہ سرگین ہے، مثانہ اگر معدن بول ہے شکنبہ ورُودہ مخزنِ فرث ہے **اب چاہے اسے دلالۃ النص سمجھئے خواہ اجرائے علت منصوصہ۔**" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ234 تا 239 ملتقطاً، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حرام چیزوں سے علاج کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث مبارک میں ہے "ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تتداووا بحرام" ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے بیماری اور علاج دونوں کو نازل کیا ہے، اور ہر بیماری کے لیے دوا مقرر کی ہے، تو تم علاج کرو، لیکن حرام سے علاج نہ کرو۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الطب، جلد2، صفحہ184، مطبوعہ: کراچی)

حرام سے علاج کے متعلق درمختار میں ہے "وفی البحر: لا یجوز التداوی بالمحرم فی ظاھر المذھب" ترجمہ: بحر الرائق میں ہے: ظاہر مذہب میں حرام چیز سے علاج کرنا، جائز نہیں۔ (درمختار مع ردالمحتار، باب الرضاع، جلد4، صفحہ390، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "اگر ناجائز چیز کو بطور دوا استعمال کرنا جائز بھی ہو، تو وہاں کہ اس کے سوا دوا نہ ملے۔" (فتاوی رضویہ، ج22، ص154، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4904

تاریخ اجراء: 29 شوال المکرم 1447ھ/18 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net